روایت خاندان

پہلے آپ ٹھاکری یعنی خود مختاری کے وقت اس پہاڑمیں دو خاندان چھتری پال و رانا جی بجای مختلف علاقوں میں اپنی اپنی حکومت کرتے تھے ـ س وقت علاقہ بنگال میں ایک خاندان پال نے زیادہ زبردست ہو کر باقی چھوٹے چھوٹے خاندانوں پال و راؤں کو شکست دیکر انکے علاقہ جات چھین کر اپنے قبضہ میں کر لئے ـ اسوقت تخمیناً آٹھہ [۸۰۰] سو برس کا عرصہ گذرا ہوگا کہ رانا نیل چند قوم چھتری چندر بنسي عرف ٹھاکر چاندلا سورت ہمارا[1] جو کولنگ علاقہ بنگال میں آپ ٹھا کر یعنی خود مختار رانا تھا ـ

پال مذکورکے ظلم کی برداشت نہ کرکے علاقۂ لاہل میں (کہ جہاں پہلے ہی وہ شکار کھیلنے کی خاطر آیا کرتا تھا اور اس علاقہ کی حالت سے واقف تھا) مسمی اجو پال طوطیا ٹھاکرکے پاس جو پال خاندان میں سے ایک خود مختار رانا تھا آگیا ـ

چونکہ طوطیا ٹھا کر سوا ے ایک دختر کے اور کوئی پسر اپنا وارث نہ رکھتا تھا اس لئے اس نے اپنی دخترکی شادی رانا نیل چند کے ساتھہ کرکے اسکو گھرداماد بناکر رکھ لیا ـ بعد وفات طوطیا ٹھاکر مذکور رانا نیل چند بجائے اس کے اس علاقہ کاخود مختار ٹھاکر بن گیا ـ اور طوطیا [کے] علاقہ کو اپنے پہلے مکان کولنگ کے نام سے مشہورکیا ـ چونکہ اسوقت آپ ٹھاکری یعنی خود مختاری کا وقت تھا اس لئے اردگرد اوس نے فتح کرکے اپنا علاقہ وسیع کرلیا ـ

طول شرقاً غرباً از لِنگٹی تا جگ لوائی سرحد کوٹھی ٹھنڈی [۶۰] ساٹھہ میل ـ عرض شمالاً جنوباً کم سے کم [۳۰] تیس میل زیادہ سے زیادہ [۲۰] بیس میل ـ نیل چند کا بیٹا صورت چند ـ صورت چند کا بھیم چند ـ بھیم چند کا بھاگی چند ـ بھاگی چند کا دھرم چند ـ دھرم چند کا دیپ چند ـ دیپ چند کا گیان چند ـ گیان چند کا ٹیک چند ـ ٹیک چند کا رام چند ـ رام چند کا دیال چند ـ دیال چند کا فتح چند ـ فتح چند کا کرم چند ہوئے ـ [۱۰] دس پشت دیال چند تک بدستور آپ ٹھاکری یعنی خود مختاری اس خاندان کی چلی آئی ـ فتح چند کے وقت تبت کے راجہ کا لاہل پر قبضہ ہوگیا ـ مگر [۱۰] دس خاندان کا علاقہ بدستور اپنے قبضہ میں رہا ـ بلکہ ما تحت تبت کی اس خاندان کی حکومت کل علاقہ لاہل پر وسیع ہوگئی ـ کرم چند کے وقت تک تخمیناً [۱۰۰] ایک سو برس حکومت تبت کی اس علاقہ پر رہی ـ اسیوقت لاماں گوروں کا علاقہ ھذا میں دخل ہوا ـ یہی وجہ ہے کہ کرم چند سے نیچے ہمارے بزرگوں کا نام لاماں گورو[2] تبت کی زبان میں اکھٹے رہے ـ بعد سینگی و نونوں چوگن پسران کرم چند کے وقت راجہ تبت کا زور حکومت کم ہو جانیکے سبب علاقۂ لاہل پر حکومت اجہ مان سنگھہ کلو والے کی ہوگئی ـ اس وقت بھی اس خاند ان کا علاقہ بدستور رہا ـ اگرچہ اس خاندان کا اوّل سے یہہ دستور چلا آیا ہے کہ بڑا بیٹا علاقہ کا مالک ہوتارہا اور چھوٹے بیٹے اس کے ماتحت بطور دو تہہا ئیں بیٹھے رہے اس لئے دو تہہا ئیوں کا نام پہلے شجرۂ نسب میں نہیں درج ہوتارہا ـ چونکہ سنگی[3]

[1] The probable reading should be جو ہمارا بزرگ تھا. [2] جو لامان گرو تھے? [3] Elsewhere سینگی.